



Name : Umar

Serial No : 20329

MODE: Urgent

Address : Rawalpindi

Date : 1/23/2014

Subject : QARZ

Contact No:

Writer : عبد الولی فضل

Email :

main 2 sawal poochna chahta hu k 1-agar koi shakhs intqal kar jaye or us par qarz ho. or qarz lene wala phle openly qarz muaf kar de or phir bato he bato main talb kare to kia qarz wajib-ul-ada hai ? 2-agar kisi shakhs ne qarza dena ho or intqal kar jaye or us k lawahiqeen qarz lene wale se request kar k yeh baqida khlwa lete hain k marhoom ko qarz maaf kar do hum qarz dain gy kuch arse bad to kia aise qarz marhoom k zime se maaf ho jaye ga or lawahiqeen k zime ho jaye ga?? Dono masail ka tafseeli jawab dain. Mashkooor

میں دو سوال پوچھنا چاہتا ہوں ① اگر کوئی شخص انتقال کر جائے اور اس پر قرض ہو اور قرض لینے والا پہلے واضح طور پر قرض معاف کر دے اور پھر بالوں بالوں میں طلب کرے تو کیا قرض واجب الادا ہے ② اگر کسی شخص نے قرضہ دینا ہے اور انتقال کر جائے اور اس کے لواحقین قرض لینے والے سے درخواست کرے کہ یہ یا قاعدہ کہہ دیا جیتے ہیں کہ مرحوم کو قرض معاف کر دو ہم قرض دیں گے کچھ عرصہ بعد تو کیا ایسی قرض مرحوم کے ذمہ سے معاف ہو جائے گا اور لواحقین کے ذمہ ہو جائے گا دونوں سوال کا تفصیلی جواب دیں۔

### الجواب مکاملاً ومصلحاً

① قرض دار نے جب ایک مرتبہ قرض معاف کر دیا اب دوبارہ رجوع نہیں کر سکتا بشرطیکہ خود قرض خواہ اسکا اقرار کرتا ہو یا اسکی معافی پر شہادت شریعہ موجود ہو۔  
② جب قرض کی ادائیگی کا ذمہ لواحقین نے اپنے ذمہ لے لیا ہے تو معاف ہونے کی بجائے اسکی ادائیگی انہی کے ذمہ لازم ہوگی۔

فی شرح الأشباہ والنظائ: أن الساقط لا يعود (ج ۳ ص ۵۳)۔

و فی شرح المجمل: (إذا أبرأ واحد آخر من حق سقط حقه ذاك

وليس له دعوى ذلك الحق) ثم إذا كانت ذاك الحق ديناً كان سقوطه

قضاء وديانة لذت ما في الذمة يقبل الأسقاط (ج ۴ ص ۵۷۶ مادة ۱۵۶۲)

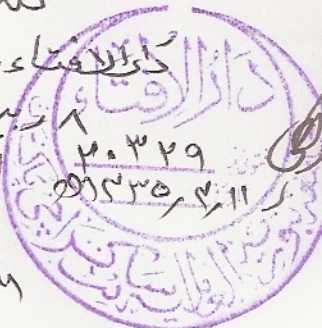
طلبه اعلم بالصواب

کتبہ عبد الولی فضل

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

بیع الثانی ۷ ۱۴۳۵ھ

۱۲۲/۱۶



الجواب  
مذہب نادر جان غفرلہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی  
۹ - ۳ - ۱۴۳۵ھ

